روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 22 جنوری 2008ء 12 محرم 1429 ہجری 22 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 18

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدائے تعالیٰ کا ارادہ انبیاء اور اولیاء کی نسبت یہ ہوتا ہے کہ ان کے ہر یک قسم کے اخلاق ظاہر ہوں اور بہ پایۂ ثبوت پہنچ جائیں۔ سو خدائے تعالیٰ اسی ارادے کو پورا کرنے کی غرض سے ان کی نورانی عمر کو دو حصہ پر منقسم کر دیتا ہے۔ ایک حصہ تنگیوں اور مصیبتوں میں گزرتا ہے اور ہر طرح سے دکھ دیئے جاتے ہیں اور ستائے جاتے ہیں۔ تا وہ اعلیٰ اخلاق ان کے ظاہر ہو جائیں کہ جو بجز سخت تر مصیبتوں کے ہرگز ظاہر اور ثابت نہیں ہو سکتے۔ اگر ان پر وہ سخت تر مصیبتیں نازل نہ ہوں۔ تو یہ کیونکر ثابت ہو کہ وہ ایک ایسی قوم ہے کہ مصیبتوں کے پڑنے سے اپنے مولیٰ سے بے وفائی نہیں کرتے بلکہ اور بھی آگے قدم بڑھاتے ہیں۔ .... سو خدا تعالیٰ ان پر مصیبتیں نازل کرتا ہے تا ان کا صبر، ان کا صدق قدم، ان کی مردی، ان کی استقامت، ان کی وفاداری، ان کی فتوت شعاری لوگوں پر ظاہر کر کے الاستقامت فوق الکرامت کا مصداق ان کو ٹھہراوے۔ کیونکہ کامل صبر بجز کامل مصیبتوں کے ظاہر نہیں ہو سکتا اور اعلیٰ درجے کی استقامت اور ثابت قدمی بجز اعلیٰ درجے کے زلزلے کے معلوم نہیں ہو سکتی اور یہ مصائب حقیقت میں انبیاء اور اولیاء کے لئے روحانی نعمتیں ہیں جن سے دنیا میں ان کے اخلاق فاضلہ جن میں وہ بے مثل و مانند ہیں ظاہر ہوتے ہیں اور آخرت میں ان کے درجات کی ترقی ہوتی ہے۔ ....

اور دوسرا حصہ انبیاء اور اولیاء کی عمر کا فتح میں، اقبال میں، دولت میں بمرتبۂ کمال ہوتا ہے تا وہ اخلاق ان کے ظاہر ہو جائیں کہ جن کے ظہور کے لئے فتح مند ہونا، صاحبِ اقبال ہونا، صاحب دولت ہونا، صاحبِ اختیار ہونا، صاحبِ اقتدار ہونا، صاحبِ طاقت ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اپنے دکھ دینے والوں کے گناہ بخشنا اور اپنے ستانے والوں سے درگذر کرنا اور اپنے دشمنوں سے پیار کرنا اور اپنے بداندیشوں کی خیر خواہی بجا لانا یہ سب اخلاق ایسے ہیں جن کے ثبوت کے لئے صاحبِ دولت اور صاحبِ طاقت ہونا شرط ہے اور اسی وقت بہ پایۂ ثبوت پہنچتے ہیں کہ جب انسان کے لئے دولت اور اقتدار دونوں میسر ہوں۔ پس چونکہ بجز زمانۂ مصیبت و ادبار زمانۂ دولت و اقتدار یہ دونوں قسم کے اخلاق ظاہر نہیں ہو سکتے۔ اس لئے حکمت کاملہ ایزدی نے تقاضا کیا کہ انبیاء اور اولیاء کو ان دونوں طور کی حالتوں سے کہ جو ہزارہا نعمتوں پر مشتمل ہیں متمتع کرے .... آنحضرت ﷺ پر کمال وضاحت سے یہ دونوں حالتیں وارد ہو گئیں اور ایسی ترتیب سے آئیں کہ جس سے تمام اخلاق فاضلہ آنحضرت ﷺ مثل آفتاب کے روشن ہو گئے اور مضمون انك لعلى خلق عظيم کا بہ پایۂ ثبوت پہنچ گیا اور آنحضرت ﷺ کے اخلاق کا دونوں طور پر علیٰ وجہ الکمال ثابت ہونا تمام انبیاء کے اخلاق کو ثابت کرتا ہے کیونکہ آنجناب نے ان کی نبوت اور ان کی کتابوں کو تصدیق کیا اور ان کا مقرب اللہ ہونا ظاہر کر دیا ہے۔

(براہین احمدیہ ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 277 تا 285)

جنگ میں بھی رحم کی ہدایت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ کا نام لے کر اس کی تائید کے ساتھ اور اللہ کے رسولؐ کے دین پر چلتے ہوئے (اس کی راہ میں) نکلو کسی بوڑھے عمر رسیدہ کو قتل نہ کرنا، کم سن بچے یا عورت کو نہ مارنا اور خیانت کرتے ہوئے مال غنیمت پر قبضہ نہ کر لینا، اصلاح اور احسان کا معاملہ کرنا، یقیناً اللہ تعالیٰ محسنوں سے محبت کرتا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی دعاء المشرکین حدیث نمبر:2245)

مستحق طلبہ کی امداد

غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے ''امداد طلباء'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 13۔ اکتوبر 2007ء کو خطبہ عیدالفطر میں اس مد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

'' پھر طلباء کی امداد کا ایک فنڈ ہے...... تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلباء اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلباء کی مدد ہو سکتی ہے...... اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔'' (الفضل انٹرنیشنل 26/ اکتوبر 2007)

(نظارت تعلیم)

انگریزی زبان سیکھئے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ تین ماہ کے سیشن کی کامیاب تکمیل کے بعد وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام نئے سیشن کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اس سیشن میں مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق انگریزی زبان کے کورسز پڑھائے جائیں گے جن میں انگریزی زبان کا تعارف، روزمرہ ابتدائی بول چال اور بنیادی گرائمر سکھائی جائے گی۔

☆ انگریزی (لیول 1)

برائے واقفین اور واقفات نو، پرائمری تا مڈل کلاسز

☆ انگریزی (لیول 2)

برائے واقفات نو' میٹرک تا بی اے

☆ انگریزی (لیول 3)

ایڈوانس ٹیچرز ٹریننگ کلاس برائے خواتین

ان کورسز کی رجسٹریشن مورخہ 21 تا 24 جنوری 2008ء کو سہ پہر 4:30 بجے وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی میں کی جائے گی۔ والدین اور سیکرٹریان وقف نو محلّہ جات زیادہ سے زیادہ واقفین اور واقفات نو کو ان کورسز سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کریں۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 12 جنوری 2008ء کو بوقت 10:15 بجے صبح بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم ڈاکٹر ادریس بیگ صاحب

مکرم ڈاکٹر ادریس بیگ صاحب ابن مکرم ڈاکٹر مرزا اسحٰق بیگ صاحب آف بلیک برن 9 جنوری کو طویل علالت کے بعد 67 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو جماعتی خدمات کا بے حد شوق تھا اور لمبا عرصہ جماعت بلیک برن کے صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ ان کی میت پاکستان لے جائی جا رہی ہے جہاں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوگی۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم ڈاکٹر منظور احمد صاحب

مکرم ڈاکٹر منظور احمد صاحب ابن مکرم نظام الدین قریشی صاحب آف بازید خیل پشاور 19 دسمبر 2007ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم نیک، مخلص، خوش اخلاق، ملنسار، دعا گو اور جماعتی خدمات کا والہانہ شوق رکھنے والے فدائی احمدی تھے۔ لمبا عرصہ اپنی جماعت بازید خیل ضلع پشاور کے صدر رہے۔ مخالفین نے 1974ء اور 1984ء میں دو دفعہ آپ پر قاتلانہ حملہ کیا لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کی حفاظت فرمائی۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹیاں اور 8 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم مکرم محمود خان صاحب کارکن حفاظت خاص لندن کے والد تھے۔

(2) مکرم ڈاکٹر عبدالصمد صاحب

مکرم ڈاکٹر عبدالصمد صاحب پرنسپل ڈینٹل سرجن 18/اگست 2007ء کو 66 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے گوجرانوالہ میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم چوہدری عزیز اللہ صاحب ایڈووکیٹ مرحوم کے بیٹے، مکرم چوہدری عبدالقدوس صاحب مرحوم سابق مینیجر بشیر آباد سٹیٹ کے بھائی اور مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب بیرسٹر مرحوم وکیل قانون تحریک جدید کے داماد تھے۔ مرحوم کم گو، شریف النفس، نہایت سادہ اور رحم دل انسان تھے۔ آپ خاندان میں بہت ہی مہمان نواز مشہور تھے۔ بڑے مخلص، فدائی اور نیک وجود تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(3) مکرم عیسیٰ جان خان صاحب

مکرم عیسیٰ جان خان صاحب 10 نومبر 2007ء کو کینیڈا میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ 1941ء میں احمدیت قبول کی۔ بہت ہی فدائی اور مخلص احمدی تھے۔ قرآن کریم اور بائبل کے عالم تھے خلافت احمدیہ کے ایسے فدائی تھے کہ خلفاء کا ذکر آتے ہی آپ کی آنکھیں اشکبار ہو جایا کرتی تھیں۔ آپ کامیاب داعی الی اللہ تھے۔ ساری زندگی علمی تربیتی اور دعوت الی اللہ کے کاموں میں صرف ہوئی۔ آپ نہایت مخلص، وفا شعار، مہمان نواز، خلیق اور ملنسار انسان تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور مالی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ پرانے موصی تھے۔ 1992ء میں آپ نے اپنی وصیت 1/8 کردی اور پھر 1995ء سے 1/4 تک بڑھا دی۔ آپ نے پسماندگان میں 3 بیٹیاں اور 5 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ ان کے سارے بچوں کا جماعت کے ساتھ مخلصانہ تعلق ہے۔

(4) مکرمہ نسیمہ رحمٰن دہلوی صاحبہ

مکرمہ نسیمہ رحمٰن دہلوی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب دہلوی کینیڈا 24 نومبر 2007ء کو طویل علالت کے بعد کینیڈا میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بچپن میں والدین کی مخالفت کے باوجود اکیلے لمبا سفر کر کے قادیان پہنچیں اور حضرت مصلح موعود کی سلور جوبلی کے موقعہ پر 1939ء کے جلسہ سالانہ پر 16 سال کی عمر میں بیعت کی سعادت پائی اور خاندانی مخالفت کے باوجود آخر دم تک احمدیت پر ثابت قدم رہیں۔

(5) مکرمہ سارہ بیگم صاحبہ

مکرمہ سارہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ابراہیم شاد صاحب چھور چک 117 سانگلہ ہل 25 نومبر 2007ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت کی خوشدامنہ اور محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف ربوہ کی سمدھن تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ 4 بیٹیاں اور 4 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(6) مکرم محمد اقبال بھٹی صاحب

مکرم محمد اقبال صاحب بھٹی ابن مکرم فقیر محمد بھٹی صاحب سیالکوٹ 2007ء کے جلسہ پر قادیان گئے تھے جہاں جلسہ سے ایک دن قبل جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ مرحوم نے 1992ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ آپ کا جماعت کے ساتھ اخلاص اور وفا کا تعلق تھا۔ پانچ وقت کے نمازی اور نہایت نیک انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

(7) مکرم ملک اسلام باری صاحب

مکرم ملک اسلام باری صاحب لاہور 25 دسمبر 2007ء کو لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے اور مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے درویش قادیان کے چچازاد بھائی تھے۔ 1974ء کے فسادات میں مرحوم ساہیوال میں مقیم تھے جہاں ان کی جائیداد اور کاروبار کو بہت نقصان پہنچایا گیا۔ مگر آپ ان تمام مشکل حالات کے باوجود حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد پر بڑی استقامت اور ثابت قدمی کے ساتھ وہیں مقیم رہے۔ وفات سے چند سال قبل آپ لاہور آ گئے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

(8) مکرم کرنل (ر) شیخ محمد شریف صاحب

مکرم کرنل (ر) شیخ محمد شریف صاحب کراچی 3 جون 2007ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ ہمیشہ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور

(باقی صفحہ 12 پر)

وفا کے گیت گاتا ہوں

نہیں نفرت کسی سے بھی وفا کے گیت گاتا ہوں
میں گالی کے مقابل پر دعائیں دیتا جاتا ہوں

عجب ہے آنکھ کا پانی یہ تقدیریں بدلتا ہے
جہاں مشکل ہو کوئی میں یہ نسخہ آزماتا ہوں

مرے سر پر ہے شفقت کا انوکھا سائباں ایسا
میں طوفانِ حوادث میں ہمیشہ مسکراتا ہوں

اندھیروں سے نہ گھبرانا اندھیرے چھٹ ہی جائیں گے
میں راہوں میں وفا کے دیپ اے ہمدم جلاتا ہوں

نہیں ممکن جدا ہو پھول سے خوشبو کسی صورت
جواں ہیں ولولے کوئی بلاتا ہے میں جاتا ہوں

کوئی کہہ دے صبا سے ہی انہیں جا کر منا لائے
میں پھولوں کی جگہ راہوں میں پلکوں کو بچھاتا ہوں

تمہاری یاد کے موتی مری پلکوں پہ لرزاں ہیں
بڑی انمول دولت ہے اسے سب سے چھپاتا ہوں

انور ندیم علوی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مسیح موعود کا پر معارف خطاب بر موقع جلسہ سالانہ 30 دسمبر 1897ء

دعا کی عظیم برکات، انسانی ہستی کا مدعا، فلسفہ اخلاق اور رسول اللہ ﷺ کے پاک نمونے

(قسط دوم آخر)

اخلاق انسان کے صالح ہونے کی نشانی ہیں

اب میں ایک اور ضروری اور اشد ضروری بات بیان کرنی چاہتا ہوں۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ لاپرواہی اور عدم توجہی سے نہ سنے۔ یاد رکھو کہ اخلاق انسان کے صالح ہونے کی نشانی ہیں۔ عام طور پر حدیث شریف میں ...... یہی تعریف آئی ہے کہ...... وہی ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے ...... سلامت ہیں۔

(یہاں تک حضور نے تقریر فرمائی تھی کہ نماز عصر کا وقت ہو گیا۔ چنانچہ آپ نے اور کل حاضرین نے نہایت خلوص اور سچے جوش سے نماز عصر ادا کی اور پھر سب کے سب ہمہ تن گوش ہو کر ''مرد خدا'' کی باتیں سننے لگے اور آپ نے تقریر کو پھر شروع کیا۔

میں نے اس ذکر کو چھوڑا تھا کہ اھدنا الصراط کی دعا تعلیم کرنے میں اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے کہ انسان تین پہلو مدنظر رکھے۔ اول ' اخلاقی حالت۔ دوم' حالت عقائد۔ سوم' اعمال کی حالت۔ مجموعی طور پر یوں کہو کہ انسان خداداد قوتوں کے ذریعے سے اپنے حال کی اصلاح کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ یہ مطلب نہیں کہ اصلاح کی صورت میں دعا نہ کرے۔ نہیں اس وقت بھی مانگتا رہے۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین میں فاصلہ نہیں ہے البتہ ایاک نعبد میں تقدم زمانی ہے کیونکہ جس حال میں اپنی رحمانیت سے بغیر ہماری دعا اور درخواست کے ہمیں انسان بنایا اور انواع و اقسام کی قوتیں اور نعمتیں عطا فرمائیں۔ اس وقت ہماری دعا نہ تھی اس وقت خدا کا فضل تھا اور یہی تقدم ہے۔

رحمانیت اور رحیمیت

یہ یاد رہے کہ رحم دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک رحمانیت اور دوسرا رحیمیت کے نام سے موسوم ہے۔ رحمانیت تو ایسا فیضان ہے کہ جو ہمارے وجود اور ہستی سے بھی پہلے شروع ہوا۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے پہلے پہل اپنے علم قدیم سے دیکھ کر اس قسم کا زمین و آسمان اور ارضی اور سماوی اشیاء ایسی پیدا کی ہیں جو سب ہمارے کام آنے والی ہیں اور کام آتی ہیں اور ان سب اشیاء سے انسان ہی عام طور پر فائدہ اٹھاتا ہے۔ بھیڑ بکری اور دیگر حیوانات جبکہ بجائے خود انسان کے لئے مفید شے ہیں۔ تو وہ کیا فائدہ اٹھاتے ہیں؟ دیکھو جسمانی امور میں انسان کیسی کیسی لطیف اور اعلیٰ درجہ کی غذائیں کھاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا گوشت انسان کے لئے ہے۔ ٹکڑے اور ہڈیاں کتوں کے واسطے۔ جسمانی طور پر جو حظوظ اور لذات انسان کو حاصل ہیں گو حیوان بھی اس میں شریک ہیں' مگر انسان کو وہ بدرجہ اعلیٰ حاصل ہیں اور روحانی لذات میں جانور شریک بھی نہیں ہیں۔ پس یہ دو قسم کی رحمتیں ہیں۔ ایک وہ جو ہمارے وجود سے پہلے پیش از وقت کے طور پر تقدمہ کی صورت میں عناصر وغیرہ اشیاء پیدا کیں جو ہمارے کام میں لگی ہوئی ہیں اور یہ ہمارے وجود' خواہش اور دعا سے پہلے ہیں۔ جو رحمانیت کے تقاضے سے پیدا ہوئے۔

اور دوسری رحمت رحیمیت کی ہے۔ یعنی جب ہم دعا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ غور کیا جاوے تو معلوم ہو گا کہ قانون قدرت کا تعلق ہمیشہ سے دعا کا تعلق ہے۔ بعض لوگ آجکل اس کو بدعت سمجھتے ہیں۔ ہماری دعا کا جو تعلق خدا تعالیٰ سے ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اسے بھی بیان کروں۔

ایک بچہ جب بھوک سے بیتاب ہو کر دودھ کے لئے چلاتا اور چیختا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آ جاتا ہے۔ بچہ دعا کا نام بھی نہیں جانتا' لیکن اس کی چیخیں دودھ کو کیونکر کھینچ کر لاتی ہیں؟ اس کا ہر ایک کو تجربہ ہے بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ مائیں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتیں۔ مگر بچہ کی چلاہٹ ہے کہ دودھ کو کھینچے لاتی ہے۔ تو کیا ہماری چیخیں جب اللہ تعالیٰ کے حضور ہوں تو وہ کچھ بھی نہیں کھینچ کر لا سکتیں؟ آتا ہے اور سب کچھ آتا ہے۔ مگر آنکھوں کے اندھے جو فاضل اور فلاسفر بنے بیٹھے ہیں وہ دیکھ نہیں سکتے۔ بچہ کو جو مناسبت ماں سے ہے اس تعلق اور رشتہ کو انسان اپنے ذہن میں رکھ کر دعا کی فلاسفی پر غور کرے تو وہ بہت آسان اور سہل معلوم ہوتی ہے۔ دوسری قسم کا رحم یہ تعلیم دیتا ہے کہ ایک رحم مانگنے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ مانگتے جاؤ گے ملتا جائے گا ادعونی استجب لکم (المومن:61) کوئی لفاظی نہیں بلکہ یہ انسانی سرشت کا ایک لازمہ ہے۔

مانگنا انسان کا خاصہ ہے اور استجابت اللہ تعالیٰ کا

مانگنا انسان کا خاصہ ہے اور استجابت اللہ تعالیٰ کا۔ جو نہیں سمجھتا اور نہیں مانتا' وہ جھوٹا ہے۔ بچہ کی مثال جو میں نے بیان کی ہے وہ دعا کی فلاسفی خوب حل کر کے دکھاتی ہے۔ رحمانیت اور رحیمیت دو نہیں ہیں۔ پس جو ایک کو چھوڑ کر دوسری کو چاہتا ہے اسے مل نہیں سکتا۔ رحمانیت کا تقاضہ یہی ہے کہ وہ ہم میں رحیمیت سے فیض اٹھانے کی سکت پیدا کرے۔ جو ایسا نہیں کرتا وہ کافر نعمت ہے۔ ایاک نعبد کے معنی ہیں کہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں۔ ان ظاہری سامانوں اور اسباب کی رعایت سے جو تو نے عطا کئے ہیں۔ دیکھو یہ زبان جو عروق اور اعصاب سے خلق کی ہے اگر ایسی نہ ہوتی تو ہم بول نہ سکتے۔ ایسی زبان دعا کے واسطے عطا کی جو قلب کے خیالات تک کو ظاہر کر سکے۔ اگر ہم دعا کا کام زبان سے کبھی نہ لیں تو یہ ہماری شوربختی ہے۔ بہت سی بیماریاں ایسی ہیں کہ اگر وہ زبان کو لگ جاویں تو یکدفعہ ہی زبان اپنا کام چھوڑ بیٹھتی ہے۔ یہاں تک کہ انسان گونگا ہو جاتا ہے۔ پس یہ کیسی رحیمیت ہے کہ ہم کو زبان دے رکھی ہے۔ ایسا ہی کانوں کی بناوٹ میں فرق آ جاوے تو خاک بھی سنائی نہ دے۔ ایسا ہی قلب کا حال ہے جو خشوع و خضوع کی حالت رکھی ہے اور سوچنے اور تفکر کی قوتیں رکھی ہیں۔ اگر بیماری آ جاوے تو وہ سب قریباً بیکار ہو جاتی ہیں۔ مجنونوں کو دیکھو کہ ان کے قویٰ کیسے بیکار ہو جاتے ہیں۔ تو کیا یہ ہم کو لازم نہیں کہ ان خداداد نعمتوں کی قدر کریں؟ اگر ان قویٰ کو جو اللہ تعالیٰ نے اپنے کمال فضل سے ہم کو عطا کئے ہیں۔ بیکار چھوڑ دیں تو لاریب ہم کافر نعمت ہیں۔ پس یاد رکھو کہ اگر اپنی قوتوں اور طاقتوں کو معطل چھوڑ کر دعا کرتے ہیں تو دعا کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتی کیونکہ جب ہم نے پہلے عطیہ سے کچھ کام نہیں لیا تو دوسرے کو کب اپنے لئے مفید اور کارآمد بنا سکیں گے۔

سچی بصیرت مانگنے کی ہدایت

پس ایاک نعبد یہ بتلا رہا ہے کہ اے رب العالمین! تیرے پہلے عطیہ کو بھی ہم نے بیکار اور برباد نہیں کیا۔ اھدنا الصراط ...... میں یہ ہدایت فرمائی ہے کہ انسان خدا تعالیٰ سے سچی بصیرت مانگے۔ کیونکہ اگر اس کا فضل اور کرم دستگیری نہ کرے' تو عاجز انسان اسی تاریکی اور اندھکار میں پھنسا ہوا ہے کہ وہ دعا ہی نہیں کر سکتا۔ پس جب تک انسان خدا کے اس فضل کو جو رحمانیت کے فیضان سے اسے پہنچا ہے کام میں لا کر دعا نہ مانگے۔ کوئی نتیجہ بہتر نہیں نکال سکتا۔

میں نے عرصہ ہوا انگریزی قانون میں یہ دیکھا تھا کہ تقاوی کے لئے پہلے کچھ سامان دکھانا ضروری ہوتا ہے۔ اسی طرح قانون قدرت کی طرف دیکھو کہ جو کچھ ہم کو پہلے ملا ہے۔ اس سے کیا بنایا؟ اگر عقل و ہوش ' آنکھ کان رکھتے ہوئے نہیں بہکے ہو اور حمق اور دیوانگی کی طرف نہیں گئے' تو دعا کرو اور بھی فیض الٰہی ملے گا' ورنہ محرومی اور بدقسمتی کے لچھن ہیں۔

حکمت کے معنی

...... حکمت کے معنی کیا ہیں؟ وضع الشی فی محلہ مگر ان میں دیکھو گے کہ کوئی فعل اور حکم بھی اس کا مصداق نظر نہیں آتا۔ اھدنا الصراط ...... پر جب ہم پر غور نظر کرتے ہیں تو اشارۃ النص کے طور پر پتہ لگتا ہے کہ بظاہر تو اس سے دعا کرنے کا حکم معلوم ہوتا ہے کہ الصراط المستقیم کی ہدایت مانگنے کی تعلیم ہے لیکن ایاک نعبد ...... اس کے سر پر بتلا رہا ہے کہ اس سے فائدہ اٹھائیں یعنی راہ راست کے منازل کے لئے قوائے سلیم سے کام لے کر استعانت الٰہی کو مانگنا چاہئے۔

اخلاق سے کیا مراد ہے

اب سوچنا چاہئے کہ وہ کونسی باتیں ہیں جو مانگنی چاہئیں۔ اول اخلاق' جو انسان کو انسان بناتا ہے۔ اخلاق سے کوئی صرف نرمی کرنا ہی مراد نہ لے لے۔ خلق اور خلق دو لفظ ہیں جو بالمقابل معنوں پر دلالت کرتے ہیں۔ خلق ظاہری پیدائش کا نام ہے۔ جیسے کان ' ناک یہاں تک کہ بال وغیرہ بھی سب خلق میں شامل ہیں اور خلق باطنی پیدائش کا نام ہے۔ ایسا ہی باطنی قویٰ جو انسان اور غیر انسان میں مابہ الامتیاز ہیں وہ سب خلق میں داخل ہیں۔ یہاں تک کہ عقل فکر وغیرہ تمام قوتیں خلق ہی میں داخل ہیں۔

خلق سے انسان اپنی انسانیت کو درست کرتا ہے اگر انسانوں کے فرائض نہ ہوں' تو فرض کرنا پڑے گا کہ آدمی ہے؟ گدھا ہے؟ یا کیا ہے؟ جب خلق میں فرق آ جاوے' تو صورت ہی رہتی ہے۔ مثلاً عقل ماری جاوے تو مجنون کہلاتا ہے صرف ظاہری صورت سے ہی انسان کہلاتا ہے۔ پس اخلاق سے مراد خدا تعالیٰ کی رضا جوئی (جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی زندگی میں مجسم نظر آتا ہے) کا حصول ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف زندگی کے موافق اپنی زندگی بنانے کی کوشش کرے۔ یہ اخلاق بطور بنیاد کے ہیں۔ اگر وہ متزلزل رہے تو اس پر عمارت نہیں بنا سکتے۔ اخلاق ایک اینٹ پر دوسری اینٹ کا رکھنا ہے۔ اگر ایک اینٹ ٹیڑھی ہو' تو ساری دیوار ٹیڑھی رہتی ہے۔

کسی نے کیا اچھا کہا ہے

خشت اول چوں نہد معمار کج
تا ثریا مے رود دیوار کج

ان باتوں کو نہایت توجہ سے سننا چاہئے۔ اکثر آدمیوں کو میں نے دیکھا اور غور سے مطالعہ کیا ہے کہ بعض سخاوت تو کرتے ہیں' لیکن ساتھ ہی غصہ ور اور زود رنج ہیں۔ بعض حلیم تو ہیں لیکن بخیل ہیں' بعض غضب اور طیش کی حالت میں ڈنڈے مار مار کر گھائل کر دیتے ہیں مگر تواضع اور انکسار نام کو نہیں۔ بعض کو دیکھا ہے کہ تواضع اور انکسار تو ان میں پرلے درجہ کا ہے۔ مگر شجاعت نہیں ہے۔ یہاں تک کہ طاعون اور ہیضہ کا نام بھی سن لیں تو دست لگ جاتے ہیں۔ میں یہ خیال نہیں کرتا کہ جو ایسے طور پر شجاعت نہیں کرتا۔ اس کا ایمان نہیں ...... یہ اخلاق بہت ہیں۔ میں نے جلسہ مذاہب کی تقریر میں ان سب کو واضح طور پر اور مفصل بیان کیا ہے۔ ہر انسان جامع صفات بھی نہیں اور بالکل محروم بھی نہیں ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے اخلاق عالیہ

سب سے اکمل نمونہ اور نظیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو جمیع اخلاق میں کامل تھے۔ اسی لئے آپ کی شان میں فرمایا : انک لعلی خلق عظیم (القلم:5)

ایک وقت ہے کہ آپ فصاحت بیانی سے ایک گروہ کو تصویر کی صورت حیران کر رہے ہیں۔ ایک وقت آتا ہے کہ تیر و تلوار کے میدان میں بڑھ کر شجاعت دکھاتے ہیں۔ سخاوت پر آتے ہیں۔ تو سونے کے پہاڑ بخشتے ہیں۔ حلم میں اپنی شان دکھاتے ہیں' تو واجب القتل کو چھوڑ دیتے ہیں۔ الغرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بے نظیر اور کامل نمونہ ہے جو خدا تعالیٰ نے دکھا دیا ہے۔ اس کی مثال ایک بڑے عظیم الشان درخت کی ہے جس کے سایہ میں بیٹھ کر انسان اس کے ہر جزو سے اپنی ضرورتوں کو پورا کرے۔ اس کا پھل' اس کا پھول اور اس کی چھال' اس کے پتے غرضیکہ ہر چیز مفید ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس عظیم الشان درخت کی مثال ہیں۔ جس کا سایہ ایسا ہے کہ کروڑہا مخلوق اس میں مرغی کے پروں کی طرح آرام اور پناہ لیتی ہے۔ لڑائی میں سب سے بہادر وہ سمجھا جاتا تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوتا تھا۔ کیونکہ آپ بڑے خطرناک مقام میں ہوتے تھے۔ سبحان اللہ! کیا شان ہے۔ احد میں دیکھو کہ تلواروں پر تلواریں پڑتی ہیں۔ ایسی گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے کہ صحابہؓ برداشت نہیں کر سکتے۔ مگر یہ مرد میدان سینہ سپر ہو کر لڑ رہا ہے۔ اس میں صحابہؓ کا قصور نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بخش دیا' بلکہ اس میں بھید یہ تھا کہ تا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت کا نمونہ دکھایا جاوے۔ ایک موقع پر تلوار پر تلوار پڑتی تھی اور آپ نبوت کا دعویٰ کرتے تھے کہ محمد رسول اللہ میں ہوں۔ کہتے ہیں حضرتؐ کی پیشانی پر ستر زخم لگے۔ مگر زخم خفیف تھے۔ یہ خلق عظیم تھا۔

ایک وقت آتا ہے کہ آپ کے پاس اس قدر بھیڑ بکریاں تھیں کہ قیصر و کسریٰ کے پاس بھی نہ ہوں۔ آپ نے وہ سب ایک سائل کو بخش دیں۔ اب اگر پاس نہ ہوتا تو کیا بخشتے۔ اگر حکومت کا رنگ نہ ہوتا' تو یہ کیونکر ثابت ہوتا کہ آپ واجب القتل کفار مکہ کو باوجود مقدرت انتقام کے بخش سکتے ہیں۔ جنہوں نے صحابہ کرامؓ اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام اور مسلمان عورتوں کو سخت سخت اذیتیں اور تکلیفیں دی تھیں۔ جب وہ سامنے آئے تو آپ نے فرمایا۔ لاتثریب علیکم الیوم (یوسف:93) میں نے آج تم کو بخش دیا۔ اگر ایسا موقع نہ ملتا تو ایسے اخلاق فاضلہ حضور کے کیونکر ظاہر ہوتے۔ یہ شان آپؐ کی اور صرف آپؐ کی ہی تھی۔ کوئی ایسا خلق بتلاؤ جو آپؐ میں نہ ہو اور پھر بدرجہ غایت کامل طور پر نہ ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق ایسے ہیں کہ وہ مشاہدہ اور تجربہ کی محک پر کامل المعیار ثابت ہوئے۔ یہ صرف باتیں ہی نہیں بلکہ ان کی صداقت کا ثبوت ہمارے ہاتھ میں ایسا ہی ہے' جیسے ہندسہ اور حساب کے اصول صحیح اور یقینی ہیں اور ہم دو اور دو چار کی طرح ان کو ثابت کر سکتے ہیں' لیکن کسی اور نبی کا تتبع ایسا نہیں کر سکتا۔ اسی لئے آپؐ کی مثال ایک ایسے درخت سے دی جس کی جڑ' چھال' پھل' پھول' پتے غرضیکہ ہر ایک چیز مفید اور غایت درجہ مفید۔ راحت رساں اور سرور بخش ہے۔ چونکہ جناب سرور کائنات علیہ التحیات کے بعد...... میں ایک تفرقہ پیدا ہو گیا' اس لئے وہ جامعیت اخلاق بھی نہ رہی بلکہ جدا جدا اور متفرق طور پر وہ مجموعہ اخلاق پھیل گیا۔ اس لئے بعض آدمی بعض اخلاق کو آسانی سے صادر کر سکتے ہیں۔

تزکیہ نفس اور فلاح

ہدایت الٰہی تو یہ ہے کہ قد افلح من زکھا وقد خاب من دسّھا (الشمس:11,10) نجات پا گیا وہ شخص جس نے تزکیہ نفس کیا اور ہلاک ہو گیا وہ آدمی جس نے نفس کو بگاڑا۔ فلح چیرنے کو کہتے ہیں۔ فلاحت زراعت کو کہتے ہیں۔ تزکیہ نفس میں بھی فلاحت ہے۔ مجاہدہ انسانی نفس کو اس کی خرابیوں اور سختیوں سے صاف کر کے اس قابل بنا دیتا ہے کہ اس میں ایمان صحیح کی تخم ریزی کی جاوے۔ پھر وہ شجر ایمان بار آور ہونے کے لائق بن جاتا ہے۔ چونکہ ابتدائی مراحل اور منازل میں متقی کو بڑی مصائب اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے فلاح سے تعبیر کیا ہے۔ دوسری جگہ فرمایا ہے: قتل الخراصون...... (الذاریات:12,11) اللہ تعالیٰ کفار کا حال بیان کرتا ہے کہ ستیاناس ہو گیا اٹکل بازیاں کرنے والوں کا۔ جن کے نفوس غمرہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ غمرہ دبانے والی چیز کو کہتے ہیں' جو سر اٹھانے نہ دے۔ کھیت پر بھی غمرہ پڑتا ہے' جسے کرنڈ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اٹکل بازیاں کرنے والوں کا ستیاناس ہو گیا۔ ہنوز ان کے نفوس غمرہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ مومنوں کو اس آیت میں ایک نظیر دے کر متنبہ کیا جاتا ہے کہ جب تک غمرہ دور نہ ہو تب تک علیٰ وجہ البصیرت کام نہیں ہو سکتا اور وہ اولوالابصار نہیں کہلا سکتے۔ قتل اس لئے فرمایا کہ وہ رحم کی جگہ ہے۔ گویا وہ فاعل بھی خود ہی ہیں۔ اپنے آپ کو خود ہلاک کیا۔ بعض آدمیوں میں خراص ہونے کا مادہ ہوتا ہے۔ وہ بصیرت اور دور اندیشی سے کام نہیں لیتے' بلکہ ظنون فاسدہ اور اٹکلوں سے کام لیتے ہیں' اور وہ اسی میں اپنا کمال سمجھتے ہیں۔ میری غرض یہ تھی کہ حصہ اخلاق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل نمونہ پیش کروں۔ جو ایک فرد اکمل تھے۔ زاں بعد متفرق طور پر آپ کے اخلاق سے حصہ لیا گیا۔ کسی نے ایک لیا اور دوسرے نے کوئی اور۔ اور ایک کو دوسرے میں غمرہ ہو گیا۔ جس طرح کسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس غمرہ کو دور کرے' ورنہ اس کا نتیجہ دوسرے پودوں پر اچھا نہیں ہو گا۔ اسی طرح ہر ایک انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اندرونی غمرہ کو دور کرے' ورنہ اندیشہ ہے کہ دوسری صفات حسنہ کو بھی نہ کھو بیٹھے۔

لکل داءٍ دواء کا وسیع مفہوم

یہ بات ٹھیک نہیں کہ بعض اخلاق کے تبدیل پر انسان قادر ہے اور بعض پر نہیں۔ نہیں نہیں! ہر ایک مرض کا علاج موجود ہے۔ لکل داء دواء افسوس! لوگ آپ کے اس مبارک قول کی قدر نہیں کرتے اور اس کو صرف ظاہری امراض تک ہی محدود سمجھتے ہیں۔ یہ کس قدر نادانی اور غلطی ہے۔ جس حال میں ایک فانی جسم کے لئے اس کی اصلاح اور بھلائی کے کل سامان موجود ہیں' تو کیا یہ ہو سکتا ہے کہ انسان کی روحانی امراض کا مداوا اللہ تعالیٰ کے حضور کچھ بھی نہ ہو؟ ہے! اور ضرور ہے!!

یہ ایک واقعی اور یقینی بات ہے کہ خدا تعالیٰ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد کرتے ہیں' لیکن جو کسل اور سستی سے کام کرتے ہیں وہ آخر کار ہلاک ہو جاتے ہیں۔

پیرانہ سالی کی دو قسمیں

انسان پر جیسے ایک طرف نقص فی الخلق کا زمانہ آتا ہے' جسے بڑھاپا کہتے ہیں اس وقت آنکھیں اپنا کام چھوڑ دیتی ہیں اور کان شنوا نہیں ہو سکتے۔ غرض کہ ہر ایک عضو بدن اپنے کام سے عاری اور معطل کے قریب قریب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے یاد رکھو کہ پیرانہ سالی دو قسم کی ہوتی ہے۔ طبعی اور غیر طبعی۔ طبعی تو وہ ہے جیسا کہ اوپر ذکر ہوا۔ غیر طبعی وہ ہے کہ کوئی اپنی امراض لاحقہ کا فکر نہ کرے تو وہ انسان کو کمزور کر کے قبل از وقت پیرانہ سال بنا دیں۔ جیسے نظام جسمانی میں یہ طریق ہے ایسا ہی اندرونی اور روحانی نظام میں ہوتا ہے۔ اگر کوئی اپنے اخلاق فاسدہ کو اخلاق فاضلہ اور خصائل حسنہ سے تبدیل کرنے کی کوشش نہیں کرتا' تو اس کی اخلاقی حالت بالکل گر جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور قرآن کریم کی تعلیم سے یہ امر بداہت ثابت ہو چکا ہے کہ ہر ایک مرض کی دوا ہے لیکن اگر کسل اور سستی انسان پر غالب آ جاوے تو بجز ہلاکت کے اور کیا چارہ ہے اگر ایسی بے نیازی سے زندگی بسر کرے جیسے کہ ایک بوڑھا کرتا ہے تو کیونکر بچاؤ ہو سکتا ہے۔

تبدیل اخلاق مجاہدہ اور دعا سے ممکن ہے

جب تک انسان مجاہدہ نہ کرے گا' دعا سے کام نہ لے گا وہ غمرہ جو دل پر پڑ جاتا ہے دور نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ان اللہ لا یغیر...... (الرعد:12) یعنی خدا تعالیٰ ہر ایک قسم کی آفت اور بلا کو جو قوم پر آتی ہے دور نہیں کرتا ہے۔ جب تک خود قوم اس کو دور کرنے کی کوشش نہ کرے۔ شجاعت سے کام نہ لے تو کیونکر تبدیلی ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ایک لاتبدیل سنت ہے۔ جیسے فرمایا: ولن تجد...... (الاحزاب:63) پس ہماری جماعت ہو یا کوئی ہو وہ تبدیل اخلاق اسی صورت میں کر سکتے ہیں جبکہ مجاہدہ اور دعا سے کام لیں ورنہ ممکن نہیں ہے۔

تبدیل اخلاق کے متعلق دو مذہب

حکماء کے تبدیل اخلاق پر دو مذہب ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جو یہ مانتے ہیں کہ انسان تبدیل اخلاق پر قادر ہے اور دوسرے وہ ہیں جو یہ مانتے ہیں کہ وہ قادر نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ کسل اور سستی نہ ہو اور ہاتھ پیر ہلاوے تو تبدیل ہو سکتے ہیں۔ مجھے اس مقام پر ایک حکایت یاد آئی ہے اور وہ یہ ہے۔ کہتے ہیں کہ یونانیوں کے مشہور فلاسفر افلاطون کے پاس ایک آدمی آیا اور دروازہ پر کھڑے ہو کر اندر اطلاع کرائی۔ افلاطون کا قاعدہ تھا کہ جب تک آنے والے کا حلیہ اور نقوش چہرہ کو معلوم نہ کر لیتا تھا اندر نہیں آنے دیتا تھا۔ اور وہ قیافہ سے استنباط کر لیتا تھا کہ شخص مذکور کیسا ہے کس قسم کا ہے۔ نوکر نے آ کر اس شخص کا حلیہ حسب معمول بتلایا۔ افلاطون نے جواب دیا کہ اس شخص کو کہہ دو کہ چونکہ تم میں اخلاق رذیلہ بہت ہیں۔ میں ملنا نہیں چاہتا۔ اس آدمی نے جب افلاطون کا یہ جواب سنا تو نوکر سے کہا کہ تم جا کر کہہ دو کہ جو کچھ آپ نے فرمایا وہ ٹھیک ہے مگر میں نے اپنی عادات رذیلہ کا قلع قمع کر کے اصلاح کر لی ہے۔ اس پر افلاطون نے کہا۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اس کو اندر بلایا اور نہایت عزت و احترام کے ساتھ اس سے ملاقات کی۔ جن حکماء کا یہ خیال ہے کہ تبدیل اخلاق ممکن نہیں۔ وہ غلطی پر ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض ملازمت پیشہ لوگ جو رشوت لیتے ہیں جب وہ سچی توبہ کر لیتے ہیں پھر اگر ان کو کوئی سونے کا پہاڑ بھی دے تو اس پر نگاہ نہیں کرتے۔

توبہ کی تین شرائط

توبہ دراصل حصول اخلاق کے لئے بڑی محرک اور موید چیز ہے اور انسان کو کامل بنا دیتی ہے۔ یعنی جو شخص اپنے اخلاق سیئہ کی تبدیلی چاہتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ سچے دل اور پکے ارادے کے ساتھ توبہ کرے۔ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ توبہ کے تین شرائط ہیں۔ بدوں ان کی تکمیل کے سچی توبہ جسے توبۃ النصوح کہتے ہیں حاصل نہیں ہوتی۔

ان ہر سہ شرائط میں سے پہلی شرط جسے عربی زبان میں اقلاع کہتے ہیں۔ یعنی ان خیالات فاسدہ کو دور کر دیا جاوے جو ان خصائل ردیہ کے محرک ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ تصورات کا بڑا بھاری اثر پڑتا ہے کیونکہ حیطہ عمل میں آنے سے پیشتر ہر ایک فعل ایک تصوری صورت رکھتا ہے۔ پس توبہ کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ ان خیالات فاسدہ و تصورات بد کو چھوڑ دے۔ مثلاً اگر ایک شخص کسی عورت سے کوئی ناجائز تعلق رکھتا ہے تو اسے توبہ کرنے کے لئے پہلے ضروری ہے کہ اس کی شکل کو بدصورت قرار دے اور س کی تمام خصائل رذیلہ کو اپنے دل میں مستحضر کرے۔ کیونکہ جیسا میں نے ابھی کہا ہے۔ تصورات کا اثر بہت زبردست اثر ہے اور میں نے صوفیوں کے تذکروں میں پڑھا ہے کہ انہوں نے تصور کو یہاں تک پہنچایا کہ انسان کو بندر یا خنزیر کی صورت میں دیکھا۔ غرض یہ ہے کہ جیسا کوئی تصور کرتا ہے۔ ویسا ہی رنگ چڑھ جاتا ہے۔ پس جو خیالات بدلذات کا موجب سمجھے جاتے تھے ان کا قلع قمع کرے۔ یہ پہلی شرط ہے۔

دوسری شرط ندم ہے یعنی پشیمانی اور ندامت ظاہر کرنا۔ ہر ایک انسان کا کانشنس اپنے اندر یہ قوت رکھتا ہے کہ وہ اس کو ہر برائی پر متنبہ کرتا ہے' مگر بدبخت انسان اس کو معطل چھوڑ دیتا ہے۔ پس گناہ اور بدی کے ارتکاب پر پشیمانی ظاہر کرے اور یہ خیال کرے کہ یہ لذات عارضی اور چندروزہ ہیں اور پھر یہ بھی سوچے کہ ہر مرتبہ اس لذت اور خط میں کمی ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ بڑھاپے میں آ کر جبکہ قویٰ بیکار اور کمزور ہو جائیں گے۔ آخر ان سب لذات دنیا کو چھوڑنا ہوگا۔ پس جبکہ خود زندگی ہی میں یہ سب لذات چھوٹ جانے والی ہیں تو پھر ان کے ارتکاب سے کیا حاصل؟ بڑا ہی خوش قسمت ہے وہ انسان جو توبہ کی طرف رجوع کرے اور جس میں اول اقلاع کا خیال پیدا ہو یعنی خیالات فاسدہ و تصورات بیہودہ کا قلع قمع کرے۔ جب یہ نجاست اور ناپاکی نکل جاوے تو پھر نادم ہو اور اپنے کئے پر پشیمان ہو۔

تیسری شرط عزم ہے۔ یعنی آئندہ کے لئے مصمم ارادہ کر لے کہ پھر ان برائیوں کی طرف رجوع نہ کرے گا اور جب وہ مداومت کرے گا تو خدا تعالیٰ اسے سچی توبہ کی توفیق عطا کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ سیئات اس سے قطعاً زائل ہو کر اخلاق حسنہ اور افعال حمیدہ اس کی جگہ لے لیں گے اور یہ فتح ہے اخلاق پر۔ اس پر قوت اور طاقت بخشنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ کیونکہ تمام طاقتوں اور قوتوں کا مالک وہی ہے۔ جیسے فرمایا: ان القوۃ...... (البقرہ:166)

ساری قوتیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں اور انسان ضعیف البنیان تو کمزور ہستی ہے۔ **خلق الانسان ضعیفا** ۔(النساء:29) اس کی حقیقت ہے۔ پس خدا تعالیٰ سے قوت پانے کے لئے مندرجہ بالا ہر سہ شرائط کو کامل کر کے انسان کسل اور سستی کو چھوڑ دے اور ہمہ تن مستعد ہو کر خدا تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ تبدیل اخلاق کر دے گا۔

اصلی شہ زور کون ہے؟

ہماری جماعت میں شہ زور اور پہلوانوں کی طاقت رکھنے والے مطلوب نہیں۔ بلکہ ایسی قوت رکھنے والے مطلوب ہیں جو تبدیل اخلاق کے لئے کوشش کرنے والے ہوں۔ یہ ایک امر واقعی ہے کہ وہ شہ زور اور طاقت والا نہیں جو پہاڑ کو جگہ سے ہٹا سکے۔ نہیں نہیں۔ اصل بہادر وہی ہے جو تبدیل اخلاق پر مقدرت پاوے۔ پس یاد رکھو کہ ساری ہمت اور قوت تبدیل اخلاق میں صرف کرو کیونکہ یہی حقیقی قوت اور دلیری ہے۔

خلق عظیم بڑی بھاری کرامت ہے

میں نے کل یا پرسوں بیان کیا تھا کہ خلق عظیم بڑی بھاری کرامت ہے جو خوارق عادت امور کو بھی مشتبہ کر سکتا ہے۔ مثلاً اگر آج شق القمر کا معجزہ ہو' تو یہ ہیئت و طبعی کے ماہر اور سائنس کے دلدادہ فی الفور اس کو کسوف خسوف کے اقسام میں داخل کر کے اس کی عظمت کو کم کرنا چاہیں گے اور جو پرانا معجزہ اب پیش کرتے ہیں تو اسے قصہ قرار دیتے ہیں۔ مثلاً یہی کسوف و خسوف دیکھو جو رمضان میں ہوا اور جو آیات مہدی میں سے ایک سماوی نشان تھا۔ میں نے سنا ہے کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو علم ہیئت کی رو سے ثابت تھا کہ رمضان میں ایسا ہو......

میری غرض اس واقعہ کے بیان سے صرف یہ تھی کہ خوارق پر تو کسی نہ کسی رنگ میں لوگ عذرات پیش کر دیتے ہیں اور اس کو ٹالنا چاہتے ہیں۔ لیکن اخلاقی حالت ایک ایسی کرامت ہے جس پر کوئی انگلی نہیں رکھ سکتا اور یہی وجہ ہے کہ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے بڑا اور قوی اعجاز اخلاق ہی کا دیا گیا۔ جیسے فرمایا: **انک لعلٰی خلق عظیم** (القلم:5) یوں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ایک قسم کے خوارق قوت ثبوت میں جملہ انبیاء علیہم السلام کے معجزات سے بجائے خود بڑھے ہوئے ہیں۔ مگر آپ کے اخلاقی اعجاز کا نمبر ان سب سے اول ہے جس کی نظیر دنیا کی تاریخ نہیں بتلا سکتی اور نہ پیش کر سکے گی۔

میں سمجھتا ہوں کہ ہر ایک شخص جو اپنے اخلاق سیئہ کو چھوڑ کر عادات ذمیمہ کو ترک کر کے خصائل حسنہ کو لیتا ہے اس کے لئے وہی کرامت ہے۔ مثلاً اگر بہت ہی سخت تند مزاج اور غصہ ور ان عادات بد کو چھوڑتا ہے اور حلم اور عفو کو اختیار کرتا ہے یا امساک کو چھوڑ کر سخاوت اور حسد کی بجائے ہمدردی حاصل کرتا ہے' تو بیشک یہ کرامت ہے اور ایسا ہی خودستائی اور خود پسندی کو چھوڑ کر جب انکساری اور فروتنی اختیار کرتا ہے' تو یہ فروتنی ہی کرامت ہے پس تم میں سے کون ہے جو نہیں چاہتا کہ کراماتی بن جاوے۔ میں جانتا ہوں ہر ایک یہی چاہتا ہے' تو بس یہ ایک مدامی اور زندہ کرامت ہے۔ انسان اخلاقی حالت کو درست کرے کیونکہ یہ ایسی کرامت ہے جس کا اثر کبھی زائل نہیں ہوتا بلکہ نفع دور تک پہنچتا ہے۔ مومن کو چاہئے کہ خلق اور خالق کے نزدیک اہل کرامت ہو جاوے۔ بہت سے رند اور عیاش ایسے دیکھے گئے ہیں جو کسی خارق عادت نشان کے قائل نہیں ہوئے لیکن اخلاقی حالت کو دیکھ کر انہوں نے بھی سر جھکا لیا ہے اور بجز اقرار اور قائل ہونے کے دوسری راہ نہیں ملی۔ بہت سے لوگوں کے سوانح میں اس امر کو پاؤ گے کہ انہوں نے اخلاقی کرامات ہی کو دیکھ کر دین حق کو قبول کر لیا۔

حضرت اقدس یہ تقریر نہایت جوش اور موثر طریق سے فرما رہے تھے کہ چند سکھ فقیرانہ لباس میں آئے۔ نشہ میں مدہوش تھے۔ انہوں نے آکر ایسی بکواس کی کہ ممکن تھا اس بہشتی مجلس میں بھنگ پڑے' مگر حضرت مسیح موعود نے اپنے عملی نمونہ سے یہ اخلاقی کرامت جس کی ہدایت فرما رہے تھے' دکھائی۔ جس کا اثر کہ اکثر ان میں سے چلا چلا کر فرط جوش سے رو پڑے۔ وہ شریر آخر پولیس کے ہاتھ جا کر پٹے اور ان کا نشہ ہرن ہو گیا۔

میری باتوں کو ضائع نہ کریں

پس میں پھر پکار کر کہتا ہوں اور میرے دوست سن رکھیں کہ وہ میری باتوں کو ضائع نہ کریں اور ان کو صرف ایک قصہ گو یا داستان گو کی کہانیوں ہی کا رنگ نہ دیں بلکہ میں نے یہ ساری باتیں نہایت دلسوزی اور سچی ہمدردی سے جو فطرتاً میری روح میں ہے' کی ہیں۔ ان کو گوش دل سے سنو اور ان پر عمل کرو۔

ہاں خوب یاد رکھو اور اس کو سچ سمجھو کہ ایک روز اللہ تعالیٰ کے حضور جانا ہے۔ پس اگر ہم عمدہ حالت میں یہاں سے کوچ کرتے ہیں تو ہمارے لئے مبارکی اور خوشی ہے ورنہ خطرناک حالت ہے۔ یاد رکھو کہ جب انسان بری حالت میں جاتا ہے تو مکان بعید اس کے لئے یہیں سے شروع ہو جاتا ہے۔ یعنی نزع کی حالت ہی سے اس میں تغیر شروع ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: انہ من یات ربہ مجرما...... (طٰہٰ:75) یعنی جو شخص مجرم بن کر آوے گا۔ اس کے لئے ایک جہنم ہے۔ جس میں نہ مرے گا اور نہ زندہ رہے گا۔ یہ کیسی صاف بات ہے اصل لذت زندگی کی راحت اور خوشی ہی میں ہے بلکہ اسی حالت میں وہ زندہ متصور ہوتا ہے جبکہ ہر طرح کے امن و آرام میں ہو۔ اگر وہ کسی درد مثلاً قولنج یا درد دانت ہی میں مبتلا ہو جاوے تو وہ مردوں سے بدتر ہوتا ہے اور حالت ایسی ہوتی ہے کہ نہ تو مردہ ہی ہوتا ہے اور نہ زندہ ہی کہلا سکتا ہے۔ پس اسی پر قیاس کر لو کہ جہنم کے دردناک عذاب میں کیسی بری حالت ہوگی۔

مجرم وہ ہے جو اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق قطع کر لے

مجرم وہ ہے جو اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق کاٹ لیوے۔ اس کو تو حکم تھا کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جاتا اور صادقوں کے ساتھ ہو جاتا' مگر وہ ہوا و ہوس کا بندہ بن کر رہا اور شریروں اور دشمنان خدا و رسول سے موافقت کرتا رہا۔ گویا اس نے اپنے طرز عمل سے دکھا دیا کہ خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کر لیا ہے۔ یہ ایک عادۃ اللہ ہے کہ انسان جدھر قدم اٹھاتا ہے اس کی مخالف جانب سے وہ دور ہوتا جاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے الگ ہو کر ہوا و ہوس نفسانی کا بندہ ہوتا ہے' تو خدا اس سے دور ہوتا جاتا ہے اور جوں جوں ادھر تعلقات بڑھتے ہیں ادھر کم ہوتے ہیں۔ یہ مشہور بات ہے کہ دل را بدل رہیست۔ پس اگر خدا تعالیٰ سے عملی طور پر بیزاری ظاہر کرتا ہے' تو سمجھ لے کہ خدا تعالیٰ بھی اس سے بیزار ہے اور اگر خدا تعالیٰ سے محبت کرتا ہے اور پانی کی طرح اس کی طرف جھکتا ہے' تو سمجھ لے کہ وہ مہربان ہے۔ محبت کرنے والے سے زیادہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔ وہ وہ خدا ہے کہ اپنے محبوں پر برکات نازل کرتا ہے اور ان کو محسوس کرا دیتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔ یہاں تک کہ ان کے کلام' میں ان کے لبوں میں برکت رکھ دیتا ہے اور لوگ ان کے کپڑوں اور ان کی ہر بات سے برکت پاتے ہیں۔

خدا کی طرف سعی کرنے والا کبھی ناکام نہیں رہتا

خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ یہ ممکن ہے کہ زمیندار اپنا کھیت ضائع کر لے۔ نوکر موقوف ہو کر نقصان پہنچا دے۔ امتحان دینے والا کامیاب نہ ہو' مگر خدا کی طرف سعی کرنے والا کبھی ناکام نہیں رہتا۔ اس کا سچا وعدہ ہے کہ **والذین جاھدوا** ...... (العنکبوت:70) خدا تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویا ہوا' وہ آخر منزل مقصود پر پہنچا۔ دنیوی امتحانوں کے لئے تیاریاں کرنے والے' راتوں کو دن بنا دینے والے طالب علموں کی محنت اور حالت کو ہم دیکھ کر رحم کھا سکتے ہیں' تو کیا اللہ تعالیٰ جس کا رحم اور فضل بیحد اور بے انت ہے اپنی طرف آنے والے کو ضائع کر دے گا؟ ہرگز نہیں۔

ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا ان اللــہ ...... (التوبۃ:120) اور پھر فرماتا ہے مـن یـعمل ...... (الزلزال:8) ہم دیکھتے ہیں کہ ہر سال ہزارہا طالب علم سالہا سال کی محنتوں اور مشقتوں پر پانی پھرتا ہوا دیکھ کر روتے رہ جاتے ہیں اور خودکشیاں کر لیتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کا فضل عمیم ایسا ہے کہ وہ ذرا سے عمل کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ پھر کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ انسان دنیا میں ظنی اور وہمی باتوں کی طرف تو اس قدر گرویدہ ہو کر محنت کرتا ہے کہ آرام اپنے اوپر گویا حرام کر لیتا ہے اور صرف خشک امید پر کہ شاید کامیاب ہو جاویں' ہزارہا رنج اور دکھ اٹھاتا ہے۔ تاجر نفع کی امید پر لاکھوں روپے لگا دیتا ہے۔ مگر یقین اسے بھی نہیں ہوتا کہ ضرور نفع ہی ہوگا۔ مگر خدا تعالیٰ کی طرف جانیوالے کی (جس کے وعدے یقینی اور حتمی ہیں کہ جس کی طرف قدم اٹھانے والے کی ذرا بھی محنت رائیگاں نہیں جاتی) میں اس قدر دوڑ دھوپ اور سرگرمی نہیں پاتا ہوں۔ یہ لوگ کیوں نہیں سمجھتے؟ وہ کیوں نہیں ڈرتے کہ آخر ایک دن مرنا ہے۔ کیا وہ ان ناکامیوں کو دیکھ کر بھی اس تجارت کے فکر میں نہیں لگ سکتے۔ جہاں خسارہ کا نام ونشان ہی نہیں اور نفع یقینی ہے۔ زمیندار کس قدر محنت سے کاشتکاری کرتا ہے مگر کون کہہ سکتا ہے کہ نتیجہ ضرور راحت ہی ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کیسا رحیم ہے اور یہ کیسا خزانہ ہے کہ کوڑی بھی جمع ہو سکتی ہے۔ روپیہ اشرفی بھی۔ نہ چور چکار کا اندیشہ، نہ یہ خطرہ کہ دیوالیہ نکل جاوے گا۔ حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی ایک کانٹا راستہ سے ہٹا دے تو اس کا بھی ثواب اس کو دیا جاتا ہے۔ اور پانی نکالتا ہوا اگر ایک ڈھول اپنے بھائی کے گھڑے میں ڈال دے تو خدا تعالیٰ اس کا بھی اجر ضائع نہیں کرتا۔ پس یاد رکھو کہ وہ راہ جہاں انسان کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔ وہ خدا کی راہ ہے۔ دنیا کی شاہراہ ایسی ہے جہاں قدم قدم پر ٹھوکریں اور ناکامیوں کی چٹانیں ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے سلطنتوں تک کو چھوڑ دیا۔ آخر بیوقوف تو نہ تھے۔ جیسے ابراہیم ادہم' شاہ شجاع' شاہ عبدالعزیز جو مجدد بھی کہلاتے ہیں۔ حکومت' سلطنت اور شوکت دنیا کو چھوڑ بیٹھے۔ اس کی یہی وجہ تو تھی کہ ہر قدم پر ایک ٹھوکر موجود ہے۔ خدا ایک موتی ہے اس کی معرفت کے بعد انسان دنیاوی اشیاء کو ایسی حقارت اور ذلت سے دیکھتا ہے کہ ان کے دیکھنے کے لئے بھی اسے طبیعت پر ایک جبر اور اکراہ کرنا پڑتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی معرفت چاہو اور اس کی طرف ہی قدم اٹھاؤ کہ کامیابی اسی میں ہے۔

اخلاقی کرامت

اللہ تعالیٰ سے اصلاح چاہنا اور اپنی قوت خرچ کرنا یہی ایمان کا طریق ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یقین سے اپنا ہاتھ دعا کے لئے اٹھاتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کی دعا رد نہیں کرتا ہے۔ پس خدا سے مانگو اور یقین اور صدق نیت سے مانگو۔ میری نصیحت پھر یہی ہے کہ اچھے اخلاق ظاہر کرنا اپنی کرامت ظاہر کرنا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ میں کراماتی بننا نہیں چاہتا' تو یہ یاد رکھے کہ شیطان اسے دھوکہ میں ڈالتا ہے۔ کرامت سے عجب اور پندار مراد نہیں ہے۔ کرامت سے لوگوں کو ...... کی سچائی اور حقیقت معلوم ہوتی ہے اور ہدایت ہوتی ہے۔ میں تمہیں پھر کہتا ہوں کہ عجب اور پندار تو کرامت اخلاقی میں داخل ہی نہیں۔ پس یہ شیطانی وسوسہ ہے۔ دیکھو یہ کروڑہا ...... جو روئے زمین کے مختلف حصص میں نظر آتے ہیں کیا یہ تلوار کے زور سے 'جبر و اکراہ سے ہوئے ہیں؟ نہیں! یہ بالکل غلط ہے۔ یہ ...... کی کراماتی تاثیر ہے جو ان کو کھینچ لائی ہے۔ کرامتیں انواع و اقسام کی ہوتی ہیں۔ منجملہ ان کے ایک اخلاقی کرامت بھی ہے جو ہر میدان میں کامیاب ہے۔ انہوں نے جو ...... ہوئے' صرف راستبازوں کی کرامت ہی دیکھی اور اس کا اثر پڑا۔ انہوں نے ...... کو عظمت کی نگاہ سے دیکھا۔ نہ تلوار کو دیکھا بڑے بڑے محقق انگریزوں کو یہ بات ماننی پڑی ہے کہ ...... کی سچائی کی روح ہی ایسی قوی ہے جو غیر قوموں کو ...... میں آنے پر مجبور کر دیتی ہے۔

سلسلہ کی عظمت اور عزت کا خیال رکھیں

جو شخص اپنے ہمسایہ کو اپنے اخلاق میں تبدیلی دکھاتا ہے کہ پہلے کیا تھا اور اب کیا ہے۔ وہ گویا ایک کرامت دکھاتا ہے۔ اس کا اثر ہمسایہ پر بہت اعلیٰ درجہ کا پڑتا ہے۔ ہماری جماعت پر اعتراض کرتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے کہ کیا ترقی ہوگئی ہے اور تہمت لگاتے ہیں کہ افتراء غیظ وغضب میں مبتلا ہیں۔ کیا یہ ان کے لئے باعث ندامت نہیں ہے کہ انسان عمدہ سمجھ کر اس سلسلہ میں آیا تھا جیسا کہ ایک رشید فرزند اپنے باپ کی نیک نامی ظاہر کرتا ہے' کیونکہ بیعت کرنے والا فرزند کے حکم میں ہوتا ہے۔ اور اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کو امہات المومنین کہا ہے۔ گویا کہ حضورؐ عامۃ المومنین کے باپ ہیں۔ جسمانی باپ زمین پر لانے کا موجب ہوتا ہے اور حیات ظاہری کا باعث' مگر روحانی باپ آسمان پر لے جاتا ہے اور اس مرکز اصلی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کو بدنام کرے؟ طوائف کے ہاں جاوے اور قمار بازی کرتا پھرے۔ شراب پیوے یا اور ایسے افعال قبیحہ کا مرتکب ہو جو باپ کی بدنامی کا موجب ہوں۔ میں جانتا ہوں کوئی آدمی ایسا نہیں ہو سکتا' جو اس فعل کو پسند کرے' لیکن جب وہ ناخلف بیٹا ایسا کرتا ہے تو پھر زبان خلق بند نہیں ہو سکتی۔ لوگ اس کے باپ کی طرف نسبت کر کے کہیں گے کہ یہ فلاں شخص کا بیٹا فلاں بدکام کرتا ہے۔ پس وہ ناخلف بیٹا خود ہی باپ کی بدنامی کا موجب ہوتا ہے۔ اسی طرح پر جب کوئی شخص ایک سلسلہ میں شامل ہوتا ہے اور اس سلسلہ کی عظمت اور عزت کا خیال نہیں رکھتا اور اس کے خلاف کرتا ہے تو وہ عنداللہ ماخوذ ہوتا ہے۔ وہ صرف اپنے آپ ہی کو ہلاکت میں نہیں ڈالتا۔ بلکہ دوسروں کے لئے ایک برا نمونہ ہو کر ان کو سعادت اور ہدایت کی راہ سے محروم رکھتا ہے۔ پس جہاں تک آپ لوگوں کی طاقت ہے خدا تعالیٰ سے مدد مانگو اور اپنی پوری طاقت اور ہمت سے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرو۔ جہاں عاجز آجاؤ۔ وہاں صدق اور یقین سے ہاتھ اٹھاؤ۔ کیونکہ خشوع اور خضوع سے اٹھائے ہوئے ہاتھ جو صدق اور یقین کی تحریک سے اٹھتے ہیں خالی واپس نہیں ہوتے۔ ہم تجربہ سے کہتے ہیں کہ ہماری ہزارہا دعائیں قبول ہوئی ہیں اور ہو رہی ہیں۔

یہ ایک یقینی بات ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اندر اپنے ابنائے جنس کے لئے ہمدردی کا جوش نہیں پاتا 'وہ بخیل ہے۔ اگر میں ایک راہ دیکھوں جس میں بھلائی اور خیر ہے' تو میرا فرض ہے کہ میں پکار پکار کر لوگوں کو بتلاؤں اس امر کی پرواہ نہیں ہونی چاہئے کہ کوئی اس پر عمل کرتا ہے یا نہیں۔

کس بشنود یا نشنود من گفتگوئے میکنم

اگر ایک شخص بھی زندہ طبیعت کا نکل آوے تو کافی ہے میں یہ بات کھول کر بیان کرتا ہوں کہ میرے مناسب حال یہ بات نہیں ہے کہ جو کچھ میں آپ لوگوں کو کہتا ہوں میں ثواب کی نیت سے کہتا ہوں۔ نہیں! میں اپنے نفس میں انتہا درجہ کا جوش اور درد پاتا ہوں گو وہ وجوہ نامعلوم ہیں کہ کیوں یہ جوش ہے۔ مگر اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ یہ جوش ایسا ہے کہ میں رک نہیں سکتا۔ اس لئے آپ لوگ ان باتوں کو ایسے آدمی کی وصایا سمجھ کر کہ پھر شاید ملنا نصیب نہ ہو۔ ان پر ایسے کاربند ہوں کہ ایک نمونہ ہو اور ان آدمیوں کو جو ہم سے دور ہیں۔ اپنے فعل اور قول سے سمجھا دو۔ اگر یہ بات نہیں ہے اور عمل کی ضرورت نہیں ہے تو پھر مجھے بتلاؤ کہ یہاں آنے سے کیا مطلب ہے۔ میں مخفی تبدیلی نہیں چاہتا۔ نمایاں تبدیلی مطلوب ہے' تاکہ مخالف شرمندہ ہوں اور لوگوں کے دلوں پر یک طرفہ روشنی پڑے اور وہ ناامید ہو جاویں کہ یہ مخالف ضلالت میں پڑے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بڑے بڑے شریر آ کر تائب ہوئے وہ کیوں؟ اس عظیم الشان تبدیلی نے جو صحابہؓ میں ہوئی اور ان کے واجب التقلید نمونوں نے ان کو شرمندہ کیا۔

عکرمہ کا پاک نمونہ

عکرمہ کا حال تم نے سنا ہوگا۔ احد کی مصیبت کا بانی مبانی یہی تھا اور اس کا باپ ابوجہل تھا۔ لیکن آخر اسے صحابہ کرامؓ کے نمونوں نے شرمندہ کر دیا۔ میرا مذہب یہ ہے کہ خوارق نے ایسا اثر نہیں کیا جیسا صحابہ کرامؓ کے پاک نمونوں اور تبدیلیوں نے لوگوں کو حیران کیا۔ لوگ حیران ہوگئے کہ ہمارا چچا زاد کہاں سے کہاں پہنچا۔ آخر انہوں نے اپنے آپ کو دھوکہ خوردہ سمجھا۔ عکرمہ نے ایک وقت ذات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ کیا اور دوسرے وقت لشکر کفار کو درہم برہم کیا۔ غرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صحابہؓ نے جو پاک نمونے دکھائے ہیں۔ ہم آج فخر کے ساتھ ان کو دلائل اور آیات کے رنگ میں بیان کر سکتے ہیں۔ چنانچہ عکرمہ ہی کا نمونہ دیکھو کہ کفر کے دنوں کفر۔ عجب وغیرہ خصائل بد اپنے اندر رکھتا تھا اور چاہتا تھا کہ بس چلے تو اسلام کو دنیا سے نابود کر دے' مگر جب خدائے تعالیٰ کے فضل نے اس کی دستگیری کی اور وہ مشرف با اسلام ہوا تو ایسے اخلاق پیدا ہوئے کہ وہ عجب اور پندار نام تک کو باقی نہ رہا اور فروتنی اور انکسار پیدا ہوا کہ وہ انکسار حجۃ الاسلام ہو گیا اور صداقت اسلام کے لئے ایک دلیل ٹھہرا۔ ایک موقع پر کفار سے مقابلہ ہوا۔ عکرمہ لشکر اسلام کا سپہ سالار تھا۔ کفار نے بہت سخت مقابلہ کیا۔ یہاں تک کہ لشکر اسلام کی حالت قریب شکست کھانے کے ہوگئی۔ عکرمہ نے جب دیکھا 'تو گھوڑے سے اترا۔ لوگوں نے کہا کہ آپ کیوں اترتے ہیں۔ شاید ادھر ادھر ہونے کا وقت ہؤ تو گھوڑا مدد دے۔ تو اس نے کہا۔ اس وقت مجھے وہ زمانہ یاد آ گیا ہے جب میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مقابلہ کرتا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ جان دے کر گناہوں کا کفارہ کروں۔ اب دیکھئے کہ کہاں سے کہاں تک حالت پہنچی کہ بار بار محامد سے یاد کیا گیا۔ یہ یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کی رضا ان لوگوں کے شامل حال ہوتی ہے جو اس کی رضا اپنے اندر جمع کر لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جابجا ان لوگوں کو رضی اللہ عنہم کہا ہے۔ میری نصیحت یہ ہے کہ ہر شخص ان اخلاق کی پابندی کرے۔

عقائد صحیحہ اور اعمال صالحہ

علاوہ ازیں دو حصے اور بھی ہیں جن کو مدنظر رکھنا صادق اخلاص مند کا کام ہونا چاہئے۔ ان میں سے ایک عقائد صحیحہ کا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کمال فضل ہے کہ اس نے کامل اور مکمل عقائد صحیحہ کی راہ ہم کو اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے بدوں مشقت و محنت کے دکھائی ہے۔ وہ راہ جو آپ لوگوں کو اس زمانہ میں دکھائی گئی ہے۔ بہت سے عالم ابھی تک اس سے محروم ہیں۔ پس خدا تعالیٰ کے اس فضل اور نعمت کا شکر کرو اور وہ شکر یہی ہے کہ سچے دل سے ان اعمال صالحہ کو بجالاؤ جو عقائد صحیحہ کے بعد دوسرے حصہ میں آتے ہیں اور اپنی عملی حالت سے مدد لے کر دعا مانگو کہ وہ ان عقائد صحیحہ پر ثابت قدم رکھے اور اعمال صالحہ کی توفیق بخشے۔ حصہ عبادات میں صوم' صلوٰۃ و زکوٰۃ وغیرہ امور شامل ہیں۔ اب خیال کرو کہ مثلاً نماز ہی ہے۔ یہ دنیا میں آئی ہے لیکن دنیا سے نہیں آئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرۃ عینی فی الصلوۃ۔

نماز کے اوقات روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہے

اور یہ بھی یاد رکھو کہ یہ جو پانچ وقت نماز کے لئے

باقی صفحہ 11 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76102 میں ناظر علی

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 314 ج۔ب بریار ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی -/900000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناظر علی۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد عبدالواحد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 قمر رشید بلوچ مربی سلسلہ وصیت نمبر 34807

مسل نمبر 76103 میں قاسم احمد نگری

ولد منصور احمد نگری قوم کوہلی پیشہ معلم وقف جدید عمر 20 سال بیعت 1998ء ساکن چک نمبر 145/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ قاسم احمد نگری۔گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری طارق حیات وصیت نمبر 32078

مسل نمبر 76104 میں ملیحہ کاشف

زوجہ کاشف نسیم قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر 60 تولے طلائی زیورانداز اً مالیتی -/810000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ملیحہ کاشف۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف نسیم خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 76105 میں منور احمد خان

ولد عبدالسلام قوم ککے زئی پیشہ دوکانداری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طوغی روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد خان۔گواہ شد نمبر 1 اکرام الحق ولد انصار الحق۔گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خاں ولد محمد علی خاں

مسل نمبر 76106 میں عاطف نسیم

ولد نسیم الدین بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ اعظم روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عاطف نسیم۔گواہ شد نمبر 1 کاشف نسیم ولد نسیم الدین بٹ۔گواہ شد نمبر 2 نسیم الدین بٹ والد موصی

مسل نمبر 76107 میں حبۃ الرحمٰن

بنت مقبول احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زرغون روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حبۃ الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 مبشر مقبول بھٹی ولد مقبول احمد بھٹی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد فاروقی ولد حکیم ظفر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76108 میں فرحانہ مقبول

بنت مقبول احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زرغون روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زنجیر بوزن 500-5 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فرحانہ مقبول۔گواہ شد نمبر 1 مبشر مقبول بھٹی ولد مقبول احمد بھٹی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد فاروقی ولد حکیم ظفر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76109 میں شبیر احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ آٹو مکینک عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سریاب کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شبیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 76110 میں منظور احمد

ولد نواب دین قوم جٹ کلوں پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔منظور احمد۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 طاہر رحمٰن ولد نصیر احمد

مسل نمبر 76111 میں احسن دبیر اعوان

ولد دبیر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشن روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسن دبیر۔گواہ شد نمبر 1 خالد منصور ولد منصور احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خان ولد محمد علی خان

مسل نمبر 76112 میں فہمیدہ بی بی

زوجہ ثناء اللہ ملہی قوم ملہی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد ڈاکٹر سراج الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زوہیب احمد ملہی ولد چوہدری ناصر احمد ملہی

مسل نمبر 76113 میں طارق نذیر

ولد نذیر احمد قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہیر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عاصم نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 76114 میں عاصم نذیر

ولد نذیر احمد قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہیر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عامر نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 76115 میں عامر نذیر

ولد نذیر احمد قوم لنگاہ پیشہ طالب علم / پارٹ ٹائم جاب عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہیر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عاصم نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 76116 میں اکبر جمیل

ولد رحمت اللہ قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکبر جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 طارق نوید ولد طفیل محمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد مربی سلسلہ ولد بشیر احمد بلوچ

مسل نمبر 76117 میں احسان اللہ باجوہ

ولد رفیع احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 عمر محمود باجوہ ولد رفیع احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 رؤف احمد باجوہ ولد رفیع احمد باجوہ

مسل نمبر 76118 میں وقاص احمد

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ نوید احمد بٹ وصیت نمبر 5 8 2 7 3۔ گواہ شد نمبر 2 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503

مسل نمبر 76119 میں عبدالحکیم

ولد علی محمد قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال مالیتی اندازاً-/875000 روپے (2) رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی اندازاً-/500000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ مالیتی اندازاً-/100000 روپے (4) بینک بیلنس-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحکیم۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر الحق ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 آصف جاوید ولد محمد صدیق بھٹی

مسل نمبر 76120 میں عمران علی

ولد جماعت علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف جاوید ولد محمد صدیق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 کامران ساجد ولد شوکت علی

مسل نمبر 76121 میں عارف عظیم

ولد محمد عظیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارف عظیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف جاوید ولد محمد صدیق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر الحق ولد محمد شریف

مسل نمبر 76122 میں راشد لطیف

ولد عبداللطیف بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔راشد لطیف ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف جاوید ولد محمد صدیق بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 2 اظہرالحق ولد محمد شریف

مسل نمبر 76123 میں عمران صدیق

ولد محمد صدیق بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عمران صدیق ۔ گواہ شد نمبر 1 آصف جاوید ولد محمد صدیق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 اظہرالحق ولد محمد شریف

مسل نمبر 76124 میں عبدالسلیمان ناصر

ولد مقصود احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالسلیمان ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف جاوید۔گواہ شد نمبر 2 اظہرالحق

مسل نمبر 76125 میں محمد اشفاق

ولد محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اشفاق ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف جاوید۔گواہ شد نمبر 2 اظہرالحق

مسل نمبر 76126 میں عبدالصمد

ولد عبدالباسط قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالصمد ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ملک ولد ملک نثار احمد ۔گواہ شد نمبر 2 سید حمیدالحسن شاہ

مسل نمبر 76127 میں طاہر احمد قریشی

ولد غلام احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ڈیڑھ مرلہ مالیتی اندازاً-/750000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد قریشی ۔گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد ولد محمد ایوب ۔گواہ شد نمبر 2 سید حمیدالحسن شاہ ولد سید عبدالوہاب شاہ

مسل نمبر 76128 میں ملک ذوالقرنین

ولد ملک محمد ذکریا قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ملک ذوالقرنین ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ملک ولد ملک نثار احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 پروفیسر رانا فاروق ولد محمد ایوب

مسل نمبر 76129 میں ملک سمیع اللہ

ولد ملک ظفر اللہ قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ملک سمیع اللہ ۔گواہ شد نمبر 1 سید سمیع الحسن ولد سید حمیدالحسن ۔گواہ شد نمبر 2 ملک بلال بن طارق ولد طارق اصغر ملک

مسل نمبر 76130 میں عبدالرحمٰن

ولد حاجی عبدالستار قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526 گواہ شد نمبر 2 سید حمیدالحسن شاہ ولد سید عبدالوہاب شاہ

مسل نمبر 76131 میں تنویر احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت بھٹی پیشہ سیلز مین عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُورا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال مالیتی اندازاً-/100000 روپے (2) مشترکہ مکان اندازاً مالیتی-/400000 روپے کا حصہ (اس میں 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ تنویر احمد۔گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد وصیت نمبر 37175۔گواہ شد نمبر 2 غلام یاسین بھٹی ولد مجید احمد

مسل نمبر 76132 میں شکیل احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُورا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال مالیتی اندازاً-/100000 روپے (2) مشترکہ مکان اندازاً مالیتی-/400000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شکیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد وصیت نمبر 37175۔گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 76133 میں عمران محمود

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران محمود۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص طاہر ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 76134 میں انصر احمد

ولد حمید اللہ قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق ولد نذیر احمد

مسل نمبر 76135 میں قمر السلام

ولد نذیر احمد قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر السلام۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 76136 میں شاہد محمود

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص طاہر ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسحٰق ولد نذیر احمد

مسل نمبر 76137 میں ناصر احمد مرزا

ولد محمد یوسف مرزا قوم مغل پیشہ کارپنیٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 8 مرلہ مکان واقع موسے والا مالیتی اندازاً-/400000 روپے (2) مشترکہ ڈیڑھ مرلہ واقع موسے والا مالیتی اندازاً-/150000 روپے (3) دوکان سوا مرلہ واقع ڈسکہ شہر اندازاً-/320000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 76138 میں شازیہ داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً-/182000 روپے (2) طلائی زیور از والدین 7 تولے مالیتی اندازاً-/98000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال سدھو ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 76139 میں بینش اظہر

بنت اظہر مشتاق چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بینش اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد چوہدری محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 76140 میں الیاس احمد

ولد حاکم علی (مرحوم) قوم جندر جاٹ پیشہ کاروبار / زمیندار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے دس کنال واقع صابوسرا اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) زرعی اراضی 8 کنال واقع موسے والا اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) رہائشی مکان اڑھائی مرلہ اندازاً مالیتی -/125000 روپے (4) حویلی 15 مرلہ مالیتی اندازاً-/200000 روپے (5) مویشی مالیتی اندازاً-/135000 روپے (6) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/30000 روپے (7) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی اندازاً-/200000 روپے (8) کاروبار میں لگا سرمایا-/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الیاس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد الیاس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مزمل احمد ولد الیاس احمد

مسل نمبر 76141 میں رانا محمد نصر اللہ خاں

ولد چوہدری محمد عبداللہ خاں قوم راجپوت بھٹی پیشہ وکالت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/50500 روپے (2) رائفل مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ خاں ولد چوہدری محمد عبداللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انعام اللہ خاں ولد چوہدری محمد عبداللہ خاں

مسل نمبر 76142 میں شکیل احمد

ولد محمد اکبر قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شکیل احمد ۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503

مسل نمبر 76143 میں مسعود احمد

ولد داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ 6 کنال مالیتی اندازاً -/775000 روپے (2) طلائی زیور 11 ماشہ مالیتی اندازاً -/12500 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/116000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاں وصیت نمبر 30784 ۔گواہ شد نمبر 2 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503

مسل نمبر 76144 میں چوہدری تنویر احمد نمبردار

ولد مولوی نذیر احمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ زمینداری عمر 50 سال بیعت ...... ساکن فتح پور گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ جائیداد مکان اور زمین میں میرا حصہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (جائیداد بالا میں 6 بھائی 3 بہنیں شامل ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت معاونت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری تنویر احمد نمبردار۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650 ۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد مولوی نذیر احمد

مسل نمبر 76145 میں منیر احمد قمر

ولد سلطان احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1989ء ساکن عالم گڑھ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/460000 روپے (2) بینک بیلنس -/329356 روپے (3) سائیکل اندازاً مالیتی -/3000 روپے (4) قرض دی گئی رقم -/112200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6274 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/3500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ منیر احمد قمر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650 ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 76146 میں امین احمد اعوان

ولد الحاج ملک منور احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ امین احمد اعوان ۔گواہ شد نمبر 1 منعم احمد اعوان ولد الحاج ملک منور احمد اعوان ۔گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد وصیت نمبر 41806

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 6)

مقرر ہیں یہ کوئی تحکم اور جبر کے طور پر نہیں' بلکہ اگر غور کرو تو یہ دراصل روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اقم الصلوۃ ...... (بنی اسرائیل:79) یعنی قائم کرو نماز کو دلوک الشّمس سے۔ اب دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں قیام صلوٰۃ کو دلوک شمس سے لیا ہے۔ دلوک کے معنوں میں گو اختلاف ہے' لیکن دوپہر کے ڈھلنے کے وقت کا نام دلوک ہے۔ اب دلوک سے لے کر پانچ نمازیں رکھ دیں۔ اس میں حکمت اور سر کیا ہے؟ قانون قدرت دکھاتا ہے کہ روحانی تذلل اور انکسار کے مراتب بھی دلوک ہی سے شروع ہوتے ہیں اور پانچ ہی حالتیں آتی ہیں ۔ پس یہ طبعی نماز بھی اس وقت سے شروع ہوتی ہے جب حزن اور ہم وغم کے آثار شروع ہوتے ہیں۔ اس وقت جبکہ انسان پر کوئی آفت یا مصیبت آتی ہے تو کس قدر تذلل اور انکساری کرتا ہے۔ اب اس وقت اگر زلزلہ آوے' تو تم سمجھ سکتے ہو کہ طبیعت میں کیسی رقت اور انکساری پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح پر سوچو کہ اگر مثلاً کسی شخص پر نالش ہو تو سمن یا وارنٹ آنے پر اس کو معلوم ہوگا کہ فلاں دفعہ فوجداری یا دیوانی میں نالش ہوئی ہے۔ اب بعد مطالعہ وارنٹ اس کی حالت میں گویا نصف النہار کے بعد زوال شروع ہوا' کیونکہ وارنٹ یا سمن تک تو اسے کچھ معلوم نہ تھا۔ اب خیال پیدا ہوا کہ خدا جانے ادھر وکیل ہو یا کیا ہو؟ اس قسم کے ترددات اور تفکرات سے جو زوال پیدا ہوتا ہے یہ وہی حالت دلوک ہے اور یہ پہلی حالت ہے جو نماز ظہر کے قائم مقام ہے اور اس کی عکسی حالت نماز ظہر ہے۔ اب دوسری حالت اس پر وہ آتی ہے جبکہ وہ کمرہ عدالت میں کھڑا ہے۔ فریق مخالف اور عدالت کی طرف سے سوالات جرح ہو رہے ہیں اور وہ ایک عجیب حالت ہوتی ہے۔ یہ وہ حالت اور وقت ہے جو نماز عصر کا نمونہ ہے' کیونکہ عصر گھوٹنے اور نچوڑنے کو کہتے ہیں۔ جب حالت اور بھی نازک ہو جاتی ہے اور فرد قرارداد جرم لگ جاتی ہے' تو یاس اور ناامیدی بڑھتی ہے۔ کیونکہ اب خیال ہوتا ہے کہ سزا مل جاوے گی یہ وہ وقت ہے جو مغرب کی نماز کا عکس ہے۔ پھر جب حکم سنایا گیا اور کنسٹیبل یا کورٹ انسپکٹر کے حوالہ کیا گیا تو وہ روحانی طور پر نماز عشا کی عکسی تصویر ہے۔ یہاں تک کہ نماز کی صبح صادق ظاہر ہوئی ۔ اور ان مع العسر یسرا (الانشراح:7) کی حالت کا وقت آ گیا تو روحانی نماز فجر کا وقت آ گیا اور فجر کی نماز اس کی عکسی تصویر ہے۔

القصہ میں پھر تم کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ تم جو میرے ساتھ ایک سچا تعلق پیدا کرتے ہو۔ اس سے یہی غرض ہے کہ تم اپنے اخلاق میں' عادات میں ایک نمایاں تبدیلی کرو' جو دوسروں کے لئے ہدایت اور سعادت کا موجب ہو۔

اردو ادیب۔ محمد حسین آزاد

اردو انشاء پرداز، شاعر، نقاد، ادیب، مؤرخ، ماہر تعلیم اور اردو شاعری میں جدید تحریک کے بانی محمد حسین آزاد 5 جون 1830ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام مولوی محمد باقر تھا جو اردو کے پہلے اخبار نویس تسلیم کئے جاتے ہیں۔ مولوی محمد باقر کو 1857ء کی جنگ آزادی میں انگریزوں نے گولی سے اڑا دیا تھا۔

مولانا آزاد نے دہلی کالج سے تعلیم حاصل کی۔ والد نے بچپن ہی میں انہیں استاد ذوق کے سپرد کر دیا تھا۔ جنہوں نے ان کے ذوق شعری کو نکھارا۔ ذوق کے انتقال کے بعد حکیم آغا جان عیش سے اصلاح لیتے رہے۔

1857ء کی جنگ آزادی کے بعد کچھ عرصہ لدھیانہ میں مقیم رہے پھر 1864ء میں لاہور پہنچے اور محکمہ تعلیم میں ملازم ہوگئے۔ 1865ء میں حکومت کی طرف سے وسط ایشیا کے ممالک میں سیاسی معلومات فراہم کرنے کی غرض سے آگئے۔ واپسی پر سوا دو سال یونیورسٹی کالج میں عربی اور ریاضی کے پروفیسر رہے۔ پھر ایک سال تک گورنمنٹ بک ڈپو میں مترجم رہے۔ جولائی 1869ء میں آپ کو گورنمنٹ کالج لاہور میں عربی کا پروفیسر مقرر کیا گیا۔ اکتوبر 1884ء میں اورینٹل کالج میں درس و تدریس دینے لگے۔ 1887ء میں حکومت کی طرف سے شمس العلماء کا خطاب ملا۔ جو ہندوستان کا سب سے بڑا علمی اعزاز تھا۔

اسی دوران 1865ء میں محکمہ تعلیمات پنجاب کے ناظم اعلیٰ میجر فلر کی سرپرستی میں گورنمنٹ کالج لاہور کے پرنسپل ڈاکٹر لائیٹز کے ساتھ مل کر ''انجمن پنجاب'' قائم کی اور لاہور میں جدید شعری تحریک کی شمع روشن کی اور نئے طرز کے مشاعروں کی بنیاد ڈالی جس میں مصرع طرح کی بجائے عنوانات پر نظمیں پڑھنے کا رواج ڈالا گیا۔ اس نوعیت کا پہلا مشاعرہ 8 مئی 1874ء کو منعقد ہوا تھا۔

1889ء کا سال آپ کے لئے بہت منحوس ثابت ہوا۔ اس برس آپ کی جواں سال بیٹی امۃ السکینہ انتقال کر گئیں بیٹی کے انتقال کے صدمے سے دماغی توازن خراب ہوگیا اور اسی عالم میں 22 جنوری 1910ء کو انتقال کیا۔ آپ کا مزار کربلا گامے شاہ لاہور میں ہے۔

مولانا کی کتاب ''آب حیات'' اردو ادب کی مایۂ ناز تصنیف ہے جو صرف شعرائے اردو کا تذکرہ ہی نہیں اردو شاعری کی پہلی مکمل اور مبسوط تاریخ ہے جو ادبی تاریخوں کے ڈھنگ پر لکھی گئی ہے۔ تحقیقی و تنقیدی خامیوں، ضعیف روایتوں، ذاتی پسند و ناپسند اور بے جا پاسداریوں کے باوجود آب حیات کی عظمت اردو ادب میں مسلم ہے۔ دیگر تصانیف میں نصیحت کا کرن پھول، قصص ہند، نگارستان قیاس، سخن دان فارس، نیرنگ خیال، نظم آزاد، قند پارسی، جامع القواعد، دربار اکبری، نعت آزاد، ڈراما، مکتوبات آزاد، خمکدۂ آزاد اور سیر ایران کے علاوہ سپاک ونماک اور جانورستان شامل ہیں جو زمانہ جنون کی لکھی ہوئی ہیں۔ محکمہ تعلیم کی ملازمت کے دوران اتالیق پنجاب اور پھر پنجاب میگزین کی نائب ادارت کے علاوہ محکمہ تعلیم کی گیارہ کتابیں بھی لکھیں۔ جن میں مشہور اردو ریڈریں بھی شامل ہیں۔

(بقیہ صفحہ 2)

ایک پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ نے جماعت کے مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی اور جہاں بھی رہے ہمیشہ جماعت سے مضبوط تعلق رکھا۔

(9) مکرم شیخ راشد احمد صاحب

مکرم شیخ راشد احمد صاحب سابق کارکن وکالت مال تحریک جدید ربوہ 28 دسمبر 2007ء کو 94 سال کی عمر میں کینیڈا میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے 1936ء میں بیعت کی اور احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے خاندان نے آپ کو جائیداد سے محروم کر دیا۔ 1945ء میں زندگی وقف کر کے وکالت مال تحریک جدید ربوہ میں خدمات سرانجام دیتے رہے اور ریٹائرمنٹ کے بعد کینیڈا چلے گئے۔ مرحوم موصی تھے نہایت مخلص، وفا شعار، غریبوں کے ہمدرد اور خلافت سے بے انتہا محبت رکھنے والے نیک انسان تھے۔

(10) مکرم نعیم احمد صاحب

مکرم نعیم احمد صاحب لاہور 26 دسمبر 2007ء کو لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت شیخ محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور مالی تحریکات میں باقاعدہ اور بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے نیک انسان تھے اور 1/5 حصے کے موصی تھے۔ پسماندگان میں بیگم کے علاوہ ایک بیٹا ہے۔

(11) مکرم مونس احمد صاحب

مکرم مونس احمد صاحب ابن مکرم ارشد محمود غالب صاحب لاہور 9۔ اگست 2007ء کو بوجہ کینسر لاہور میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے اپنی مجلس میں اطفال الاحمدیہ کی سطح پر صنعت وتجارت اور وقار عمل کے شعبوں میں خدمت کی توفیق پائی۔ اطاعت کا جذبہ نمایاں تھا۔ نہایت نیک، شریف طبع، نمازوں کے پابند اور بہت اچھے اخلاق کے حامل نوجوان تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم مرزا عبدالرشید صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ مکرم حسن محمد خان صاحب ایم اے سابق نائب وکیل التبشیر ربوہ دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ پیس میکر لگانے کیلئے آپریشن 29 جنوری 2008ء کو متوقع ہے۔ احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم مسرور احمد صاحب کاشف مسرور سلک سینٹر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب طاہر ریپبلک کولنگ فیصل آباد کو 4 جنوری 2008ء کو موٹر سائیکل حادثہ میں کولہے کی ہڈی اور پسلی میں فریکچر ہو گیا تھا۔ اب طبیعت پہلے سے بہتر ہے احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

خودکش بمبار سمیت 8 دہشت گرد گرفتار

قانون نافذ کرنے والے اور حساس اداروں نے کراچی حیدر آباد اور سرگودھا سمیت ملک کے بعض شہروں میں کارروائی کرتے ہوئے 8 مبینہ دہشت گردوں کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد کر لیا۔ کراچی میں گرفتار کئے جانے والے پانچ دہشت گردوں میں ایک خودکش بمبار بھی شامل ہے۔ ملزمان نے یوم عاشور پر شہر میں بڑے پیمانے پر تخریب کاری کا منصوبہ بنا رکھا تھا۔ ملزمان کا تعلق کالعدم تنظیموں سے ہے۔

یوم عاشور نہایت عقیدت اور احترام سے منایا گیا

پاکستان سمیت دنیا بھر میں یوم عاشور نہایت عقیدت اور احترام سے منایا گیا۔ حضرت امام حسینؓ کی شہادت کے حوالے سے ملک کے مختلف شہروں میں مجالس عزا منعقد کی گئیں۔ ملک میں یوم عاشور کے موقع پر سخت حفاظتی انتظامات کے باعث کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔ سیکیورٹی فورسز نے 25 مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر نامعلوم جگہ پر منتقل کر دیا اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

صدر مشرف یورپ کے 9 روزہ دورے پر روانہ

صدر پرویز مشرف یورپی ممالک کے 9 روزہ دورے پر روانہ ہو گئے۔ اپنے دورے کے دوران صدر مشرف بیلجیئم، برسلز، پیرس، اور لندن جائیں گے اور مختلف رہنماؤں اور دیگر اعلیٰ حکام سے اہم امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ توقع ہے کہ صدر مشرف دورہ کے دوران بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ سے بھی ملاقات کریں گے۔ ذرائع ابلاغ نے ایرانی وزیر خزانہ کے حوالہ سے بتایا کہ اس منصوبہ پر ایران اور پاکستان کے درمیان بات چیت تقریباً مکمل ہو چکی ہے اور اب بھارت اور پاکستان کو معاہدہ پر دستخط کرنا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف تینوں ممالک بلکہ پورے خطہ کیلئے اہمیت کا حامل ہے۔

گیس منصوبے کے لئے پاک بھارت معاہدہ جلد طے جائے گا

ایرانی وزیر خزانہ دانش جعفری نے توقع ظاہر کی ہے کہ ایران، پاکستان اور بھارت گیس پائپ لائن پراجیکٹ کیلئے پاکستان اور بھارت کے درمیان معاہدہ جلد طے پا جائے گا۔

انتخابات شفاف اور منصفانہ ہونگے

صدر مشرف نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ملک بھر میں آئندہ عام انتخابات نہایت شفاف اور منصفانہ ہوں گے۔ انتخابات کے شفاف اور منصفانہ کرانے کیلئے غیر ملکی مبصرین کو اس کی نگرانی کیلئے بلایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں سیکیورٹی کے نکتہ نگاہ سے تمام پولنگ سٹیشنوں پر فوج کو تعینات کیا جا رہا ہے اور سخت حفاظتی انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

بھارت میں بس حادثہ 36۔افراد جاں بحق 40 زخمی

بھارت میں ایک حادثے میں بس گری کھائی میں گرنے سے 36 افراد جاں بحق اور 40 زخمی ہو گئے۔

دہی کا روزانہ استعمال اچھی صحت اور لمبی عمر کا ضامن ہے

مشہور فرانسیسی ماہر مائیکروبز کے مطابق دہی درازی عمر کی چابی ہے۔ اسے روزانہ کھانے سے نہ صرف انسان مختلف بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے بلکہ طویل عمر بھی پاتا ہے، جسم کے لئے توانائی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، کھانوں کو لذت اور غذائیت بخشتا ہے، خوراک کے ہاضمے میں مددگار اور آنتوں کی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے، موٹاپا کم کرنے میں معاون ہے۔ اس میں چکنائی، پروٹین، کیلشیم، فاسفورس پوٹاشیم، سوڈیم اور وٹامنز موجود ہوتے ہیں، ایک کپ دہی میں 120 کیلوریز توانائی پائی جاتی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22 جنوری	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	&:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:35

زحل کا چاند ٹائٹن نارنجی غبار میں لپٹا ہوا ہے

یورپی خلائی جہاز ہوئیگنز کے ذریعہ زحل کے چاند ٹائٹن سے موصول ہونے والی تصویروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں تیل کا ایک سمندر نظر آ رہا ہے۔ ٹائٹن نارنجی رنگ کے ایک غبار میں لپٹا ہوا ہے جس سے اس کی سطح کی خصوصیات کے متعلق جاننا مشکل ہے۔ بلیک اینڈ وائٹ تصویر سے ایسے لگتا ہے کہ جیسے شہر کی گندگی کو کسی میدان میں چھوڑ دیا گیا ہو۔ خلائی جہاز سے وصول ہونے والی تصاویر کے مطابق زحل کی ہموار سطح پر بڑے پتھر موجود ہیں۔

غیر اخلاقی ایس ایم ایس بھیجنے والوں کے موبائل فون اور سم بلاک کر دی جائے گی

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی پی ٹی اے نے انتباہ کیا ہے کہ نفرت انگیز، غیر قانونی اور ناپسندیدہ ایس ایم ایس بھیجنے والے موبائل صارف کی سم اور موبائل سیٹ بلاک کر دیا جائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے خلاف قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔